

رفاقتِ اقدس
کے لیے
دعوت
»
مختصر سی تیاری

HOLY COMMUNION:
INVITATION
AND SIMPLE PREPARATION
[IN THE URDU LANGUAGE.]

91.
2
W

رفاقت اقدس
کے لئے
دعوت
اور
مختصر سی تیاری

HOLY COMMUNION : INVITATION AND SIMPLE
PREPARATION.

[IN THE URDU LANGUAGE.]



SOCIETY FOR PROMOTING CHRISTIAN KNOWLEDGE.
NORTHUMBERLAND AVENUE, CHARING CROSS, W.C.

1888.

۴

دعوت الہی

کسی شخص نے شام کا بڑا کھانا تیار کر کے بہتوں کو بلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ مہمانوں سے کہے کہ آؤ اب سب کچھ تیار ہے۔ اس پر سبھوں نے ملکر عذر کرنا شروع کیا۔ لوقا ۱۴۔ ۱۶ و ۱۷۔

جب کبھی رفاقتِ اقدس کے لئے دسترخوان چنا جاتا ہے تو کیا ہو یہو ایسا ہی وقوع میں نہیں آتا۔ کہ خداوند یسوع مسیح دسترخوان پاس کھڑا ہو کر سب کو بلاتا ہے۔ سب میرے پاس آؤ تم سب اس میں سے پیو کیونکہ یہ نئے عہد کا میرا لہو ہے جو تمہارے اور بہتوں کے گناہوں کی معافی کے لئے بہایا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہ تم کیا کرو۔ آؤ اب سب کچھ تیار ہے۔

دعوت کا جواب عموماً یہی دیا جاتا ہے۔ میں تیری منت کرتا ہوں میری طرف سے عذر کر اور ایک دوسرے کے بعد گرجا سے اٹھ کر گھر کی راہ لیتا ہے۔

سوچو مسیحي یارو! یہ کیا ہی شرم کی بات
 کہ جس کا نام ہم رکھتے نہ چاہیں ملاقات
 وہ ہر ایک کو جو باہر چلا جاتا ہی خوب غور کی
 نگاہ سے بعینہ اسی طرح دیکھتا ہی جیسے جب وہ
 زمین پر تھا اور دیکھتا تھا اور واقع میں ویسا ہی
 غمگین ہو کر کہتا ہی -

میں نے کتنی بار چاہا کہ تیرے لڑکوں کو جس طرح
 مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے لکٹھا کرتی ہی جمع
 کروں پر تم نے نہ چاہا - تم نے نہ چاہا کہ میرے
 پاس آؤ -

مسیحا نرم آواز سے تو ہم سے بولتا یوں
 میں مٹا واسطے تیرے یہ بد سلوکی کیوں
 بھلا جیسا خشک سلوک ہم اپنے نجات دہندہ سے
 کرتے ہیں کیا کسی دوست و آشنا سے کرتے - مثلاً اگر
 میرا کوئی دوست مجھے اپنے پاس بلا کر کہتا کہ اے
 دوست میری یادگاری کے واسطے یہ کر تو کیا
 ممکن تھا کہ میں اُس سے کبھی انکار کرتا اور اپنا
 منہ موڑ کر اُسے وہیں کھڑا چھوڑ چل دیتا - نہیں
 اے خداوند یسوع - میں اپنے کسی دوست سے ہرگز
 ایسا سلوک نہ کرتا جیسا میں نے تجھ سے کیا -

میرے پاس آؤ - درگاہ الہی میں حاضر ہونے کے
کئی طریقے ہیں۔ ان سب میں سے ایک عشائے ربانی
بھی ہے۔

یوں تو ہم جب کبھی مناجات کے لئے سرپسجود
ہوئے ہیں یا اپنے دل اسکی طرف لگائے ہیں تو ہم
اسکے حضور میں موجود ہوئے ہیں۔ لیکن عشائے ربانی
میں خاص کر اسکی قدمبوسی ہمیں حاصل ہوتی
ہے۔ یہ سب سے زیادہ قریب کی مواصلت ہے
جو ہمیں میسر آ سکتی ہے۔ کیونکہ اس میں
خداوند کے ساتھ رفاقت ہوتی ہے۔

میں تیری منت کرتا ہوں میری طرف سے
عذر کر۔

لوگ ایسا جواب کیوں دیتے ہیں - بعض تو
دعوت کو ناچیز سمجھ کر اسکی تحقیر کرتے ہیں یا
تو برملا رد ہی کرتے ہیں یا کم توجہی ظاہر کرتے
ہیں۔

البتہ بعض کسی معقول وجہ سے یہ جواب دیتے
ہیں - کہ میری طرف سے عذر کر۔

اکثرون کا یہ خیال ہی کہ میں اپنی ضرورتوں میں مرتا پا مصروف ہوں - روزمرہ کے کاروبار میں میرے خیال مشغول ہیں - میں نے زمین خریدی ہے - میں نے پانچ جوڑی بیل مول لئے ہیں - میں نے شادی کی ہے - دن بھر تو اپنے کاروبار عیال و اطفال اور باقی اور تعلقات میں مصروف ہوں - بھلا اس جنگل میں تیاری کی فرصت کہاں ہے ! اس لئے رفاقت اقدس میں شریک نہیں ہو سکتا -

تیاری کے لئے فرصت - کیا خداوند نے کبھی قید لگائی کہ جو کوئی اُسکے حضور میں حاضر ہونا چاہے اُسے بڑی سے بڑی تیاری ضرور ہے - البتہ یہ ہرگز نہیں چاہئے کہ کوئی خدا کی بارگاہ میں بلا تامل گستاخانہ جائے - چنانچہ جب خداوند نے موسیٰ کو بلایا تو اُسے فرمایا کہ اپنے پاؤں سے جوتی اتار - جس سے یہ سکھانا مراد تھی کہ ہمیں کمال ادب اور تعظیم کے ساتھ خدا کے حضور میں آنا چاہئے -

واجب ہے کہ موسیٰ کی مانند ہمارے دلوں کی کیفیت اور معاش کا طور ایسا ہو کہ عشائے ربانی کے واسطے خاص تیاری کی حاجت نہ ہو - صرف

اُس موقع پر جوئی اُٹارنی یعنی معمولی کاروبار کے خیالوں سے علیحدگی ضرور ہو۔ لیکن جس حال میں کہ جاہ و جلال اور عیش و عشرت کے خیالات سے ہمارے دماغ بھرے ہوئے ہیں تو ضرور ہی کہ پہلے ہم اِس امر اَہم پر نظرِ غور کر کے سوچ بچار کریں۔

اکثرون کو تیاری کی محنت گوارا نہیں اِسلئے ہفتون رفاقتِ اقدس سے علیحدہ رہتے ہیں۔ شب کو دن بھر کی محنت سے تھکے ماندے ہوتے ہیں۔ علی الصبح اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ اِس نظر سے مروجہ رسالوں کی طول طویل دعاؤں اور وردوں پر دل جمانا اُنکے لئے محال ہی۔

خاصکر ایسے لوگوں کی خاطر اِس رسالہ میں سادہ تیاری کا بیان کیا گیا۔ ہمارا خداوند نا ممکنات کا خواہاں نہیں۔ وہ تمہارے کار و بار کی کثرت اور تمہاری کم فرصتی سی خود واقف ہی۔ اور جانتا ہی کہ تمہیں اپنے فرائض اور کام کاج میں کس قدر سوچ بچار ضروری ہی۔ اور اگر تم بدل و جان آرزومند ہو کہ اپنے خداوند کو خوش کرو۔

تو وہ تمہیں اُن باتوں کے لئے مجبور نہیں کرتا
جو تمہاری طاقت کی حد سے باہر ہیں -
اگر نیک نیت پہلے ہو تو آدمی موافق اُسکے جو
اُسکے پاس ہی مقبول ہوگا نہ اُسکے موافق جو
اُسکے پاس نہیں - ۲ قر ۸ - ۱۲ -

آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی پر خداوند دل پر نظر
کرتا ہی - ۱ سمو ۱۶ - ۷ - آدمی کاموں پر لحاظ کرتا
ہی پر خدا دل کے ارادوں کو جانچتا ہی -
جو کچھ تمہاری وسعت میں ہی کرو پر
جانشانی سے کرو نہ صرف ظاہرداری اور ناچاری
مے لیکن کمال ادب و محبت سے اپنے پیارے خداوند
خدا کے بدن اور خون میں شریک ہو - پس کوئی
اسلئے کہ میں روز مرہ کے کام کاج میں سراپا
مصروف ہوں - مجھے تیاری کی فرصت نہیں - اپنے
ثقیں رفاقت اقدس سے محروم نہ رکھے - اگر صرف
پانچ منٹ کی بھی فرصت ملے تو اُسے ناچیز نہ
سمجھو - اگر تیرے پاس بہت ہو (وقت) تو بہتایت
مے دے - اگر تیرے پاس تھوڑا ہو تو کوشش کر کے
خوشی کے ساتھ اُس تھوڑے میں سے دے - وہ
تمہاری حالت سے خود واقف ہی - پس اے کم

اعتقادو کیون ڈرتے ہو - میں ہوں مت ڈرو - میرے پاس آؤ -

بعضوں کے خیال اگر لفظوں میں ظاہر کیے جائیں تو یوں ہونگے - میں تیری منت کرتا ہوں میری طرف سے غدر کر - کیونکہ میں اس لائق نہیں کہ تیرے پاس آؤں - میری نیکی اس کے لئے کفایت نہیں کرتی -

لیکن اگر تم اپنے منجی کی دعوت کو رد کرو اور جیسے ہو بے عذر اُسکی پاک رفاقت میں شریک نہو تو کیا علیحدگی تمہیں کچھ بہتر بنا دیگی - اور اگر تم اس لائق نہیں کہ اُسکے پاس آؤ تو کیا نہ آنا تمہیں لائق بنائیگا -

کیا مسرف بیٹا یہ خیال کر کے اپنے باپ کے پاس آنے سے باز رہا - کہ میں اس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں - اس کے برعکس یہی خیال باپ کے پاس واپس آنیکا سبب تھا - اُس نے خیال کیا کہ اگر میں اسی انتظار میں رہوں کہ کب باپ کے پاس جانیکے لائق ہوؤں تو کبھی نہ جا سکونگا - اسلئے جیسا تھا ویسا آیا - اسی طرح اگر تم انتظار میں

رہو کہ کب رفاقتِ اقدس میں شریک ہونیکے لائق
 ہو تو کبھی شریک نہ ہو سکوگے - اس لیے جیسے
 ہو ویسے آؤ - وہ صرف اتنی ہی لیاقت کا خواہان
 ہی کہ تم اپنی محتاجی کو پہچانو -

کیا تم اپنے تئیں اُسکے محتاج نہیں جانتے - اگر
 جانتے ہو تو اُس کے اس قول پر شک مت لاؤ کہ
جو کوئی میرے پاس آنا ہی میں اُسے ہرگز نکال
نہ دوں گا -

یاد رکھو کہ ہم اسلئے رفاقتِ اقدس میں شریک
 نہیں ہوتے کہ ہم نیک ہیں بلکہ اسلئے کہ نیک
 نہیں ہیں - ہم اسلئے اُسکی قدمبوسی کرتے
 ہیں کہ نیک بن جائیں - ہم اسلئے اُسکے حضور
 میں حاضر ہوتے ہیں کہ اُسکے پاک خون سے دھوئے
 جائیں - ہم اسلئے اُسکے آستانہ پر سرنگون ہوتے
 ہیں کہ تقویت و توانائی حاصل کریں -

پس جو کوئی حقیقت میں مشتاق ہو کر اپنے
 فرائض کا ادا کرنا چاہتا ہے اُسے رفاقتِ اقدس میں
 شریک ہونے سے ہرگز ہراساں ہونا نہیں چاہیئے -
 یقین جانو کہ تمہارا منجی تمہاری آنیکی آرزو سے
 کہیں زیادہ تمہیں قبول کرنیکا خواہشمند ہی -

وہ تمہاری دعوت کرتا ہی - بھلا اگر وہ تمہیں
نہ چاہتا تو کبھی تمہاری دعوت کرتا - کیا تم اُسکی
دعوت کو رد کرو گے -

شاید تم پوچھو گے کہ پھر - جو نا مناسب طور سے
کھاتا پیتا ہی وہ اپنی سزا کھاتا پیتا ہی - اس
آیت کے معنی کیا ہیں - خبردار لفظوں کے صحیح
معنی دریافت کرنے میں غلطی نہ کرنا! اس آیت
میں لفظ نا مناسب طور سے کے معنی بے ادبی اور
گستاخی سے ہیں یہی معنی بائبل کی ہر ایک
تفسیر میں تمہیں ملیں گے -

نا مناسب طور سے یعنی بے ادبی اور گستاخی سے
رفاعت اقدس میں آنا اور اُس میں آنیکے نا لائق ہونا
ان دو باتوں میں آسمان و زمین کا فرق ہی - شاید
تم اپنی نا لائقی پر سوچتے ہو - کیا سب لوگ اس
پر نہیں سوچتے ہیں یا سب کو نہیں چاہیئے کہ اس
پر سوچیں - کوئی اُس میں شریک ہونیکے لائق
نہیں ہی - سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے
ورے رہ گئے ہیں -

ہم جیسے ہیں بے عذر اپنی نیکی پر نہیں بلکہ
اُسکی گوناگون اور بڑی رحمتوں پر تکیہ کر کے اُسکے

دسترخوان پاس آئے ہیں - ہم اس لائق بھی نہیں
کہ جو چورے چارے اُسکے دسترخوان سے گرتے ہیں
چنین -

جو لوگ بلا ناغہ رفاقتِ اقدس میں شریک ہوتے
ہیں انہیں اپنی نالائقی کا تجربہ زیادہ تر ہو جاتا
ہی - فی الواقع جسقدر زیادہ رحمت اور محبتِ
الہی کا یقین کسی کو حاصل ہی اُسقدر زیادہ اپنی
نالائقی کا پورا علم بھی اُسکو ہوگا -
ایسے ہراسان کیوں ہو - میں ہوں مت ڈرو -
میرے پاس آؤ -

بعض کا یہ خیال ہی کہ ہمارے دل اپنے گناہوں
کے سبب بہت غمگین نہیں ہیں اسلئے ہمیں
شریک ہونا نہیں چاہیئے -

جو لوگ بڑے خوشحال ہیں اور اُنکے ایامِ زندگی
خوشی و غُرمی سے بسر ہوتے ہیں وہ اس خیال سے
رفاقتِ اقدس میں شریک نہیں ہوتے کہ اگر توبہ
کی آہ و زاری کے بدلے دلشاد اور بشاش ہو کر
ہارگاہِ الہی میں جائیں تو خداوند انہیں قبول نہیں
کریگا -

آہ کیسی بڑی بھول ہی ! کیا ہمارے باپ کو
 اپنے فرزندوں کی خوشی گوارا نہیں -
 تم بھول گئے - وہ سب کچھ بہتایت سے ہمیں
 عطا فرماتا ہی - پس اُسکی عطیات سے محفوظ ہونا
 ناموزون نہیں ہو سکتا - شاید یاد ہوگا کہ نمازِ صبح
 کے مزمور میں یوں لکھا ہی کہ آؤ ہم خداوند کی
 مدح سرائی کریں اور اپنی نجات کی چٹان پر مزمزہ
 پرداز کریں - اُسکے حضور شکر گزاری کے ساتھ
 آئیں - گیت گاگا کے اُسکے سامنے خوشیاں منائیں -
 اگر بائبل خاصکر زبور کے ورق اُلتو تو اُسے
 رحمت اور برکاتِ الہی سے اتنا ہی بھرپور پاؤگے
 جتنا اپنے گناہوں کے اقرار سے - بلکہ آہ و زاری
 کی نسبت خوشی و غُرمی سے زیادہ مملو پاؤگے -
 آؤ! خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی ستائش
 کرو - شک مت کرو وہ خوشی سے تمہیں قبول
 کریگا - دیکھو اُسے سامری کی شکر گزاری اور
 ستائش کو کیسی خوشی سے قبول کیا - ایک نے
 اُن میں سے جب دیکھا کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے
 خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا اور منہ کے بھل گرے
 اُسکا شکر کیا - لوقا ۱۷ - ۱۵ و ۱۶ -

آہ کیسی بڑی بھول ہی ! کیا ہمارے باپ کو
اپنے فرزندوں کی خوشی گوارا نہیں -
تم بھول گئے - وہ سب کچھ بہتایت سے ہمیں
عطا فرماتا ہی - پس اُسکی عطیات سے محفوظ ہونا
ناموزون نہیں ہو سکتا - شاید یاد ہوگا کہ نمازِ صبح
کے مزمور میں یوں لکھا ہی کہ آؤ ہم خداوند کی
مدح سرائی کریں اور اپنی نجات کی چٹان پر مزمہ
پردازی کریں - اُسکے حضور شکر گزاری کے ساتھ
آئیں - گیت گاگا کے اُسکے سامنے خوشیاں منائیں -
اگر بائبل خاصکر زبور کے ورق اُلتو تو اُسے
رحمت اور برکاتِ الہی سے اتنا ہی بھرپور پاؤگے
جتنا اپنے گناہوں کے اقرار سے - بلکہ آہ و زاری
کی نسبت خوشی و خرمی سے زیادہ مملو پاؤگے -
آؤ ! خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی ستائش
کرو - شک مت کرو وہ خوشی سے تمہیں قبول
کریگا - دیکھو اُسے سامری کی شکر گزاری اور
ستائش کو کیسی خوشی سے قبول کیا - ایک نے
اُن میں سے جب دیکھا کہ چنگا ہوا بڑی آواز سے
خدا کی تعریف کرتا ہوا پھرا اور منہ کے بھل کر کے
اُسکا شکر کیا - لوقا ۱۷ - ۱۵ و ۱۶ -

کیا تم بھی جب شادمان اور فارغ البال ہو تو
 اُسی طرح خدا کی تعریف کرتے ہوئے اکثر نہیں پھرو گے
 کہ اپنے نجات دہندہ کے قدمبوس ہو۔

میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے عوض
 میں جو مجھے ملین کیا دون۔ میں نجات کا پیالہ
 اُٹھاؤنگا اور خداوند کا نام ہکارونگا۔

آؤ اپنا سب کچھ یعنی اسبابِ خوشی و خرمی۔
 دوست و رفیق۔ صحت و تندرستی اور باقی
 سب برکاتِ دو جہانی کو اُنکے عطا فرمانیوالے
 کے قدموں پر رکھ کر اپنی خوشی کو سلامتی اور
 شکرگزاری کی قربانی سے بدل ڈالو۔ خوشی سے
 خداوند کی عبادت کر کے گائے ہوئے اُسکے حضور
 آکے سب نعمتوں کے لئے شکرگزاری کرو اور یوں
 اپنی خوشی کی تقدیس کرو۔

پس اسلئے کہ گناہ کے باعث تم اپنی بد بختی کو
 بخوبی معلوم نہیں کر سکتے۔ رفاقتِ اقدس سے محروم
 نہ دھو۔ اور نہ اُسکی خاطر اپنے پر جبر کرنیکی تم
 کوشش کرو۔ خدا تو تمہارے دل کے حال سے
 آگاہ ہی۔ جیسے ہو ویسے اپنے تئیں اُسکے سپرد
 کرو۔

کرو - تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ خداوند جیسا
رونیوالون کے ساتھ روئیکو ویسا ہی خوشوقتوں
کے ساتھ خوش ہونیکو تیار ہی - آؤ اس برکت
کو حاصل کرو -
میرے پاس آؤ -

بعض رفاقت اقدس سے اسلئے باز رھتے ہیں کہ
اُس کی طرف سے اُنکے دل سرد ہیں - اُن شخصوں
کو ہم کیا کہیں جو آگ سے اسلئے دور رھتے ہیں
کہ اُنہیں سردی لگ رھی ہی - اگر ہمارے دل
اپنے نجات دھندہ کی طرف سے سرد ہوں تو زیادہ تر
ہمارے لئے پر ضرور ہی کہ اُسکے پاس آئیں اور
دریافت کریں کہ اُسکو ہم میں سے ہر ایک کے
ساتھ کیسی دلسوزی اور محبت ہی - اسے لے اور
کہا اس بات کی یادگاری میں کہ مسیح تیرے
لئے مړا - ہمارے خداوند یسوع مسیح کا لہو جو
تیرے واسطے بہایا گیا - معال ہی کہ ہم ایسے
محبت کے آستانہ پر آئیں اور بے تاثیر رھیں -
وہ کون ہی جو شیریں چشمہ پاس پہنچ کر تھوڑی
سی شیرینی سے بھی محروم رھتا ہو - یا ایسا

کون هي جو دهڪتي آڱ ڪي پاس ڪهڙا هوڪر
تھوڙي سي تپش اور روشني بهي حاصل نڪرتا
هو۔

اگر دين ڪي طرف سي تمھارا دل سخت اور سرد
هي تو خاصڪر تمھين پاڪ رفاقت مين شريك هونا
ضرور چاهئے۔ تاکه تازه سرگرمي اور نور حاصل ڪرو۔
تم تو اُسڪي زياده تر محتاج هو۔ بهلے چنگون ڪو
حڪيم درڪار نهين بلڪه بيمارون ڪو۔ فرشته رفاقت
اقدس ڪي محتاج نهين هين۔ صرف هم جيسے
شيرگرم اور سرد دل گناهگارون ڪي لڳ جنڪي خاطر
مسيح مٿا۔ اُسے اپني رفاقت ڪي بخشش عطا
فرمائي هي۔

ايسے هراسان ڪيون هو۔ ميرے پاس آؤ۔

ڪيا يھ ڪهوڳے ڪه ميري اتني عمر عشائے رباني
ڪي بغيرگزي يا سال مين ايڪ دو دفعه شريك
هوا۔ ڪيا ضرور هي ڪه اب مين اپنے طريق ڪو
بدلون۔

کیا تم ایسے کامل ہو گئے ہو کہ اور ترقی کرنی تمہارے لئے ضرور نہیں -

بے شک رفاقتِ اقدس عموماً مفید سمجھی جاتی ہے - یعنی یہ کہ وہ فضل کا وسیلہ اور روح کی طاقت اور تر و تازگی کا ذریعہ ہے - کیا تمہیں ایسا کمال حاصل ہے کہ اُسکے بغیر تم اپنے کاموں کو انجام دے سکتے ہو یا صرف کبھی کبھی مدد کی حاجت ہوتی ہے -

تم اپنے خداوند سے بہتر نہیں جانتے - اُس نے فرمایا ہے کہ میری یادگاری کے لئے اسے کیا کرو - کیا خداوند کبھی بے سود اور بے ضرور کام بھی ارشاد کرتا -

کیا یہ نہیں چاہئے کہ جہانتک تمہاری رسائی ہے ہر ایک وسیلہ کو کام میں لاکر فضل میں بڑھنے کی کوشش کرو -

خود مقدس پولوس کیا فرماتے ہیں - ہنوز ایسا نہیں کہ میں پاچکا اور اب تک میں کامل نہیں ہوا اے بھائیو میرا یہ گمان نہیں کہ میں پکڑچکا ہوں سیدھا نشان کی طرف (زور کر کے) چلا جاتا ہوں -

اگر تمھين اب تڪ اس فيض کے چشمہ سے
 غفلت رھي اور اپني ذات کي سچي دبنداري اور
 ايمان کي ترقي کے لئے تندھي ميں بے پروائي
 کي - تو اب بيدار ھوجاؤ اور اپنے اس مختصر
 طريقہ کي اصلاح کرو - اور تقدیس کي راہ ميں زور
 کر کے آگے بڑھو - خداوند مسيح نے يہ اندازہ مقرر
 کیا ھي کہ تم کامل ھو - پس اُسي کے پاس آؤ -
 وہ اس کمال کے اندازہ تڪ پہنچنے کے لئے تمھاري
 ياوري کریگا -

رفاقتِ اقدس تو دينداري کا علانيہ اقرار ھي -
 يا دوسرے لفظوں ميں يون کہين کہ تمھارا دل
 ڈرتا ھي کہ اگر ميں رفاقتِ اقدس ميں جاؤں تو يہ
 اپنے منجي کي خدمت ميں جتني دلندھي ميں
 کرتا رھا ھوں اُس سے زيادہ تر دلندھي کا سبب تو
 ھوگا ليکن في الحال ميں اپني معمولي حالت سے
 ترقي کرنی نہيں چاھتا -
 چاھئے کہ ايسے بيہودہ خيالات کو نہ جمنے دو -

یاد کرو کہ اصطباغ کے وقت صلیبی خط اس بات کا نشان تمہارے ماتھے پر کھینچا گیا تھا کہ تم مسیح کے وفادار سپاہی اور خدمت گزار بنے رہو گے۔ وہ اپنے ہر ایک سپاہی اور خدمت گزار کو فرماتا ہے کہ دیندار ہو اور دم نہ لے جب تک کہ کمال کو حاصل نہ کر لے۔ تم دیدہ و دانستہ نافرمان برداری کی جرأت کس طرح کر سکتے ہو۔

ڈرو مت۔ وہ طاقت سے زیادہ تمہیں نہیں چلا نیکا۔ عمر کے انداز سے تمہاری طاقت ہوگی۔ اگر حتی الامکان رفاقت اقدس میں شریک ہو کر مہینے کے مہینے اور برس کے برس ثابت قدمی سے بڑھتے چلے جاؤ تو اُس سے تمہارا دل کبھی اداس نہیں ہونیکا جیسا کہ تمہارا اب گمان ہے۔ کہ خداوند کی روز افزون خدمت مجھے تنگ کرے گی بلکہ تم اس بات کے مشتاق اور خواہشمند ہو گے کہ کیونکر اُسے زیادہ خوش کرو۔

دینداری کا علائقہ اقرار ہر ایک پر لازم ہے۔ تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے ایسی چمکے کہ وہ تمہارے ایک کاموں کو دیکھیں اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے ستائش کریں۔

(۲۱)

تمہارے نمونہ سے نیکوکاری کے لئے اورون کی
ہمت بندھے کیونکہ نمونہ پند سے زیادہ تر سودمند
ہی -

دینداری کے علائقہ اقرار پر اپنے دوست آشناؤں
کے استہزا کا خوف بھی تمہارے دل میں ضرور
ہی - اسی کے باعث رفاقتِ اقدس میں شریک ہونے
سے جھجکتے ہو -

کیا یہ بزدلی نہیں ہی - البتہ بہتر ہونے کے
واسطے کسی کی مختصر سی کوششوں کو ہنسی کا
نشانہ بنانا نہایت ہی ناگوار اور تکلیف کا باعث
ہی - یہ ایسی ایذا رسانی ہی کہ جس سے واقعی
دل آزاری ہوتی ہی اور ایسی جس سے حالتِ
اضطراب میں اکثر بڑا خطرہ ہوتا ہی کہ اپنی
ہمت ہار دین -

اے طعنہ کے مغلوب ! واہ یہ کیسی فاش
شکست ہی ! ذرہ تامل سے ایسے شخص کی
حالتِ زار پر غور کرو جو خداوند سے کہے لے

خداوند مين تيري پاڪ رفاقت كا آرزومند تو هون
پر ڪيا ڪرون لوگون ڪے استهزا سے ڏرتا هون ! اور ٻي
بات غور ڪے قابل بهي هي ڪه وه خداوند يسوع
مسيح سے ايسا ڪه رهيا هي ! -

نهيں هرگز نهين - تم ضرور بلند پرواز هوسڪته
هو ! قاعده ڪي بات هي ڪه تمهاري دوست آشنا
شروع شروع مين تو تمهاري خير انديش ڪوششون پر
تههڻا مارينگے ليڪن اس سے بهت جلد اُنڪے دانت
ڪهڻے هوجائينگے اور تم آرام پاؤگے -

بفرض محال - اگر طعن تشنيع سے صرف عداوت
هي بڙهے - تو ڪيا مضائقه هي - ڪيا تم رباني تعريف
سے انساني تعريف ڪے زياده خواهشمند هو - پهر
ايسون ڪي جو بدي ڪي پيروي مين تو تمهاري
خلاف اُف نهين ڪرتے - صرف نيڪوڪاري سے
روڪنا پسند ڪرتے هيں - اُنڪي ياوه گوئي ڪي پروا
ڪرني ڪيا ضرور هي -

چاهئے ڪه هر مرد اور عورت هر لڙڪا اور لڙڪي
واجبات پر بلا روئے و رعايت عمل ڪرے ڪي قابليت
اپنے مين رکھے - اُنهيں خنده زني ڪرے دو تم اپنے
نفس پر قابض هو ڪے اُن ڪي طعنہ زني ڪو هيچ

سمجھو - مسیح کی خاطر طنز آمیز اذیت کی
ایسی برداشت کرو جیسی خود خداوند کرتا تھا -
جو گالی کھا کے گالی نہ دیتا تھا - تم اُسکا کچھ
لحاظ نہ کرو - صرف اپنے پاؤں کی خاک سمجھو -
اُسکے مغلوب نہ ہو جاؤ - اگر تم خداوند کی پاک
رفاقت کے خواہشمند ہو تو ایسی ایسی خفیف
مزاحمتوں سے مت رکو -

دائیل کی مانند بنو - زمانہ کی مخالفت میں
قائم رہو - ارادہ کو پورا اور اُسے سب پر ظاہر
کرو -

کیا فانی انسان کا خوف کرتے ہو - انہیں اپنی
کمان کھینچنے دو تاکہ کڑوی باتوں کے تیر چلا لیں -
خدا میری طرف ہی - میں نہیں ڈرنیکا انسان
میرا کیا کر سکتا ہی -

آخر کار اگر تم یہ خیال کرو کہ میں رفاقت اقدس
میں کیوں شریک ہوؤں - تو دیکھو اگر اور کوئی

وجہ نہیں تو یہی سمجھ لو کہ خداوند کا حکم ہی -
تمہارا منجی چاہتا ہی کہ تم آؤ - کم سے کم اتنا
تو کرسکتے ہو کہ اُسکی رضا پر راضی رہو -

اور جو تم یہ کہو کہ میں تو رفاقتِ اقدس کا مطلب
بخوبی نہیں سمجھتا - پس اگر تم اُسکے مسئلوں کو
سمجھنا چاہتے ہو تو خداوند کے فرمان کی متابعت
کرو اُسکی خدمت میں آؤ وہ تمہیں تعلیم دیگا -
جو شخص اُسکی مرضی پر چلنا چاہے وہ اُسکی
تعلیم کو جانیگا - یہ قول جیسا اور مسئلوں پر
صادق آتا ہے ویسا ہی اس مسئلہ پر بھی - پس
آؤ - وہ خود تمہیں سکھائیگا -

خدا اپنا خود مفسر ہی - وہ اسے صاف کر دیگا -
اگر رفاقتِ اقدس میں شریک ہوئے رہو تو اُسکے
سمجھنے میں ترقی کرتے رہو گے -

عشائے ربانی کی نماز سے بتدریج سیکھ سکتے
ہو - اور اگر کلیسیا کے سوال و جواب کا دوسرا

عصہ دو ایک دفعہ غور سے پڑھو تو بڑی مدد
ملیگی -

لیکن ہمیشہ یاد رکھو کہ رفاقتِ اقدس ایک ایسا
بہید ہی جسے پورے طور سے کوئی نہیں سمجھ
سکتا - لفظوں سے اُسکی تشریح ناممکن ہے -
یہ خود مسیح کا فرمودہ ہے - اُسے روٹی لی
اور توڑی - اُسکے کلام کی تاثیر سے وہ جو کچھ
ہو جاتی ہے میں اُسے اعتقاد سے لیتا ہوں -
اکثر لوگ اُن سمجھی باتوں کے بہید دریافت
کر لیکر تگ و دو میں روحانی دلسوزی سے محروم
رہے ہیں - ایسی سادہ لوحی مبارک ہے جس
میں اعتراض اور بحث کے دشوار گزار راستہ کو
چھوڑ کر شریعتِ الہی کے ہموار اور قائم راستہ
پر قدم مارین -

رفاقتِ اقدس کا حکم صاف صاف دیا گیا -
یہ کرو - لو کھاؤ - تم سب اس سے پیو - اگر اب
بھی تردد میں ہو تو جو اوپر بیان ہوا اُسے غور سے
پڑھو - وہاں تم اپنے اعتراضوں کا جواب پاؤ گے
پس خالص اور کامل ایمان سے نزدیک آؤ اور
گدایانہ تعظیم و تکریم سے رفاقتِ اقدس میں شریک

(۲۶)

ہو اور جو کچھ تم سمجھ نہیں سکتے ہو اُسے بے
خوف و خطر قادرِ مطلق خدا کے سپرد کرو۔ میں
ہوں۔ مت ڈرو۔ میرے پاس آؤ۔

میں جیسا ہوں نہ عذر کر
صرف تیرے خون پر آسرا دھر
اور تکیہ تیری دعوت پر
تجھ پاس اے برّہ آتا ہوں

رہائیتِ اقدس کے لیے مختصر تیاری

رُفَاقِ اقدس کے لیے مختصر تیاری

خدا ہم سے ناممکنات کا طالب نہیں - وہ جانتا
 ہی جب ہم مصروف ہیں - وہ واقف ہی جب
 ہم درماندہ ہیں - روح ہماری کمزوریوں میں مدد
 کرتا ہی -

خداوند فرماتا ہی - میرے پاس آؤ - میں تمہیں
 آرام دوں گا - ہماری روحوں کے آرام اور استحکام
 کے لیے اُس نے رُفَاقِ اقدس کو مقرر کیا - ہم
 اُسے بھاری بوجھ نہ بنائیں - چند دعائیں - جنکے
 استعمال کی صلاح میں دیتا ہوں - کتابِ نماز سے
 نقل ہوئیں کیونکہ وہ رُفَاقِ اقدس سے متعلقہ
 خاص خیالات کی طرف دل کو رجوع کرتی ہیں -
 یہی خیالات اپنے لفظوں میں واضح کر کے بذریعہ
 دعا پیش کیے جاسکتے ہیں -

اور یہ بھی مفید ہی کہ جماعت کی عبادتِ
 عام کی دعاؤں سے واقفیت بخوبی حاصل ہو - اور
 جوابھی ہم اس قابل نہیں ہیں کہ اپنے خیالات

کو اپنے الفاظ میں ادا کرسکیں - تو اس سے بہتر
 اور کوئی طریقہ نہیں کہ ہم اُن دعاؤں اور گیتوں کا
 استعمال کریں جو ہزاروں مسیحی بھائیوں کے
 استعمال سے مقدس ہوچکے ہیں - چند گیتوں کو
 بطور دعا ہم نے اسلئے چن لیا ہے کہ انکا زبانی
 حفظ کرنا آسان ہے -

جمعرات کا روز -

(رفاقتِ اقدس سے پیشتر)

روزمرہ کی دعاؤں کے ساتھ ذیل کی دعائیں
 پڑھو -

اے خداوند مجھ پر رحم کر -

اے مسیح مجھ پر رحم کر -

اے خداوند مجھ پر رحم کر -

اے قادرِ مطلق اور ہمیشہ کے خدا جو میرے دعا
 مانگنے کی نسبت سننے پر ہمیشہ زیادہ مستعد
 رہتا اور میری آرزو اور لیاقت کی نسبت زیادہ
 مجھ کو دینیوالا ہے اپنی رحمت کثرت سے مجھ پر
 نازل کر اور جن باتوں سے میرا دل ڈرتا ہے انہیں

معاف فرما اور وہ اچھی چیزیں مجھے دے جنکے
مانگنے کے میں لائق نہیں۔ مگر تیرے بیٹے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور سفارش کے سبب۔
آمین۔ (تثلیف کے بعد بارہویں اتوار کی دعا)

اے رحیم خداوند میں گستاخی سے اپنی لیکے
پر نہیں بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر تکیہ
کر کے تیرے دسترخوان پاس آتا ہوں۔ میں اس
لائق نہیں کہ جو چور چار تیرے دسترخوان سے
گرتے ہیں جنوں پر تو وہی خداوند ہی جس کا
خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے اے مہربان
خداوند یہ بخش کہ میں تیرے بیٹے یسوع مسیح کے
گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور اُسکے لہو کو اس
وضع سے پیئون کہ میرا گناہگار بدن اُسکے بدن
سے پاک ہو جائے اور میری روح اُسکے بیش قیمت
لہو سے دھوئی جاوے اور میں اُس میں ہمیشہ
رہوں اور وہ مجھ میں۔ آمین۔

(عشائے ربانی کی نماز)

جمعہ کا روز

(رفاقہ اقدس سے پیشتر)

غور سے ذیل کی باتوں کو پڑھو۔

سنو کہ ہمارا تمام دیہوالا مسیح کیسی تسلی
کی باتیں ان سب کو جو اسکی طرف سچائی سے
موجہ ہوئے ہیں فرماتا ہے۔

اے لوگو جو تھکے اور زہرہار ہو تم سب میرے
پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دوں گا۔ متی ۱۱-۲۸۔

خدا نے جہاں کو ایسا پیار کیا کہ اسے اپنا لکھنا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لاوے ہڈک
نہ ہوئے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ یوحنا
۳-۱۶۔

جو مشنیں پولوس کہتا ہے وہ بھی سنو۔

پھر ہمارے برحق اور بالکل پسند کے لائق ہے کہ
مسیح یسوع گناہکاروں کے بچالے کے لیے دنیا میں
آیا۔ اطمینان ۱-۱۵۔

جو مشنیں یوحنا کہتا ہے وہ بھی سنو
اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو عادل ہے

جمعہ کا روز

(رفاقتِ اقدس سے پیشتر)

غور سے ذیل کی باتوں کو پڑھو۔

سنو کہ ہمارا نجات دینیوالا مسیح کیسی تسلی
کی باتیں اُن سب کو جو اُسکی طرف سچائی سے
متوجہ ہوئے ہیں فرماتا ہی۔

اے لوگو جو تھکے اور زیرِ بار ہو تم سب میرے
پاس آؤ کہ میں تمہیں آرام دوں گا۔ متی ۱۱-۲۸۔

خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسے اپنا اکلوتا
بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک
نہ ہوئے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے۔ یوحنا
۳-۱۶۔

جو مقدس پولوس کہتا ہی وہ بھی سنو۔

یہ بات برحق اور بالکل پسند کے لائق ہی کہ
مسیح یسوع گناہگاروں کے بچانے کے لئے دنیا میں
آیا۔ اطمینان ۱-۱۵۔

جو مقدس یوحنا کہتا ہی وہ بھی سنو

اگر کوئی گناہ کرے تو یسوع مسیح جو عادل ہی

باپ پاس ہمارا شفیع ہی اور وہ ہمارے گناہوں کا
کفارہ ہی - ۱ یوحنا ۲ - ۱ و ۲ - (عشا ئے ربانی کی
نماز)

روزِ مَرّہ کی دعاؤں کے ساتھ ذیل کی دعائیں پڑھو

اے خداوند مجھ پر رحم کر -

اے مسیح مجھ پر رحم کر -

اے خداوند مجھ پر رحم کر -

اے قادرِ مطلق اور ہمیشہ کے خدا جو میرے دعا
مالک کی نسبت سب سے زیادہ ہمیشہ زیادہ مستعد
رہتا اور میری آرزو اور لیاقت کی نسبت زیادہ
مجھ کو دینیوالا ہی - اپنی رحمت کثرت سے مجھ
پر نازل کر اور جن باتوں سے میرا دل ڈرتا ہی انہیں
معاف فرما اور وہ اچھی چیزیں مجھے دے جنکے
مالک کے مین لائق نہیں مگر تیرے بیٹے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور سفارش کے سبب -
آمین - (تثلیث کے بعد بارہویں انوار کی دعا)

اے رحیم خداوند مین کسٹاخی سے اپنی نیکی
پر نہیں بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر
تکیہ کر کے تیرے دسترخوان پاس آنا ہوں - مین
اس لائق نہیں کہ جو چورے چارے تیرے دستر

(۳۳)

خوان سے گرتے ہیں چنوں۔ پر تو وہی خداوند
ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے
اے مہربان خداوند یہ بخش کہ میں تیرے بیٹے
یسوع مسیح کے گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور اس
کے لہو کو اس وضع سے پیوں کہ میرا گناہگار
بدن اُسکے بدن سے پاک ہو جائے اور میری روح
اُسکے بیش قیمت لہو سے دھوئی جائے اور میں
اُس میں ہمیشہ رہوں اور وہ مجھ میں۔ آمین۔

سنیچر کا روز۔

(رفاقتِ اقدس سے پیشتر)

ذیل کی باتوں کو پڑھو جو کلیسیا کے سوال و
جواب سے نقل ہوئیں۔

عشائے ربانی میں جو شریک ہوا چاہتے ہیں
انہیں کیا کیا ضرور ہی۔

یہ کہ آیا وہ اپنے تئیں آزما کے اپنے پچھلے گناہوں
سے حقیقی توبہ کرتے اور نئی چال چلنے کا
مضبوط ارادہ رکھتے اور مسیح کے وسیلے سے خدا

کے رحم پر زندہ ایمان رکھتے اور شکر گزاری سے
اُسکی موت کو یاد اور سب آدمیوں سے محبت
رکھتے ہیں یا نہیں -

یہ دعا مانگو۔

اے خداوند خدا تیرے حضور سب کے دل کا حال
کھلا ہی اور تجھ سے کوئی بھید چھپا نہیں - میں
تیری منت کرتا ہوں مجھے اپنے روح القدس کی
مدد بخش کہ میں اپنے دل کے بھیدوں کو جانوں اور
اپنی گناہگاری کو معلوم کروں - تاکہ تیرے حضور
اپنے گناہوں کا اقرار کر کے تجھ سے مغفرت حاصل
کروں - ہمارے درمیانی اور شفیع یسوع مسیح کی
خاطر سے -

اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے
گناہ بخشنے میں صادق القول اور عادل ہی -
۱ یوحنا ۱-۹ -

چند منت تک سوچو (اگر ہو سکے تو سجدہ کرو)

(۱) میں نے کیا کیا ہی جو جائز نہ تھا -

قول سے -

فعل سے -

خیال سے -

(۲) مین نے کیا نہیں کیا ہی جو جائز تھا -

امورِ ذیل میں جو تم پر لازم ہیں - جنکا کرنا
تم پر فرض ہی - اپنی آزمائش کرو - اور کوشش
کر کے دریافت کرو کہ کہاں کوتاہی ہوئی -

مجھ پر خدا کا حق یہ ہی

اُس پر اعتقاد رکھنا

اُس سے ڈرتے رہنا

اُس سے محبت رکھنا - اپنے سارے دل سے

اپنی ساری سمجھ سے

اپنی ساری جان سے

اپنی ساری طاقت سے

اُسکی پرستش کرنی (گرجا کی عبادت)

اُسکا شکر کرنا

اُس پر اپنا پورا بھروسا رکھنا

اُسے پکارتے رہنا (روزِ مرہ کی دعا و مناجات)

اُسکے پاک نام اور کلام کا ادب بجا لانا (روزِ مرہ

کی تلاوت)

تمام عمر دل سے اُسکی بندگی کرتے رہنا -

(۲) مین نے کیا نہیں کیا ہی جو جائز تھا -

امورِ ذیل میں جو تم پر لازم ہیں - جنکا کرنا
تم پر فرض ہی - اپنی آزمائش کرو - اور کوشش
کر کے دریافت کرو کہ کہاں کوتاہی ہوئی -

مجھ پر خدا کا حق یہ ہی

اُس پر اعتقاد رکھنا

اُس سے ڈرتے رہنا

اُس سے محبت رکھنا - اپنے سارے دل سے

اپنی ساری سمجھ سے

اپنی ساری جان سے

اپنی ساری طاقت سے

اُسکی پرستش کرنی (گرجا کی عبادت)

اُسکا شکر کرنا

اُس پر اپنا پورا بھروسا رکھنا

اُسے پکارتے رہنا (روزِ مرہ کی دعا و مناجات)

اُسکے پاک نام اور کلام کا ادب بجا لانا (روزِ مرہ

کی تلاوت)

تمام عمر دل سے اُسکی بندگی کرتے رہنا -

همسائے کا حق مجھ پر یہہ ہی -

اُسے ایسا عزیز رکھنا جیسا اپنے تئیں - اور سب
آدمیوں سے وہ سلوک کرنا جو میں چاہتا
ہوں کہ وہ مجھ سے کریں -
اپنے ما باپ کی محبت عزت اور مدد گاری
کر لی -

ملکہ اور اُن سب کی جو اُسکی طرف سے اختیار
رکھتے ہیں عزت اور فرمانبرداری کر لی -
اپنے سب حاکموں - سکھانے والوں - دین کے
اُستادوں اور خاوندوں کے تابع رہنا -
جو مجھ سے مرتبہ میں بڑھکر ہیں اُنکا ادب اور
لحاظ کرنا -

کسی کو نہ قول نہ فعل سے دکھ پہنچانا -
اپنے تمام کار و بار میں سچا اور راست باز رہنا -
اپنے دل میں کینہ اور دشمنی کو جگہ نہ دینا -
اپنے ہاتھوں کو چوری چکاری سے -
اور اپنی زبان کو بُرا کہنے - جھوٹ بولنے اور
تہمت لگانے سے باز رکھنا -

اپنے بدن کو پرہیزگاری - ہوشیاری اور پاکیزگی
سے رکھنا -

کسی کے مال کا لالچ اور خواہش نہ کرنا -
بلکہ یہ سیکھنا اور کوشش کرنا کہ وجہ حلال سے
اپنی روزی پیدا کروں -

اور جس حالت میں مجھے رکھنا خدا کو منظور
ہی - اس میں جو کچھ مجھ پر فرض اور واجب
ہی اُسے ادا کیا کروں -
تب یہ دعائیں مانگو

اے خداوند مجھ پر رحم کر

اے مسیح مجھ پر رحم کر

اے خداوند مجھ پر رحم کر

اے قادرِ مطلق اور کمال رحیم باپ میں نے خطا
کی ہی - اور کھوٹی ہوئی بھیڑ کی مانند تیری
راہوں سے بہتک گیا ہوں - میں اپنے دل کے
منصوبوں اور خواہشوں پر بہت ہی متوجہ ہوا - میں
تیرے پاک حکموں کے برخلاف چلا ہوں - جو مجھ
کو کرنا لازم تھا سو میں نے نہیں کیا - اور جو کرنا لازم
نہ تھا سو میں نے کیا - اور مجھ میں کچھ سلامتی
نہیں ہی -

لیکن اے خداوند مجھ بیکس ناچار گناہگار پر
 رحم کر۔ اے خدا مجھکو جو اپنی تقصیروں کا
 اقرار کرتا ہوں چھوڑ دے۔ مجھے جو توبہ کرتا
 ہوں بحال کر۔ اُن وعدوں کے موافق جو تونے ہمارے
 خداوند یسوع مسیح کے وسیلے انسان سے کئے ہیں۔
 اور اے کمال رحیم باپ اُسکی خاطر یہ بخش کہ
 آگے کو میں دینداری نیکوکاری اور پرہیزگاری
 سے چلون تاکہ تیرے پاک نام کی بزرگی ظاہر ہو۔
 آمین۔ (صبح کی نماز سے اقرارِ عمیم)

اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے
 گناہ سے پاک کرتا ہے۔ ا یوحنا ۱-۷۔

محنت میری ہی ہے کام رونے سے دل بے آرام
 ملتی ہیں صرف تکلیفات اُن سے نہیں ہی نجات
 محنت میری ہی ہے کار جو نہ ہو تو مدد گار
 اے رحیم خداوند میں گستاخی سے اپنی نیکی
 پر نہیں۔ بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر
 تکیہ کر کے تیرے دسترخوان پاس آتا ہوں۔ میں
 اس لائق نہیں کہ جو چورے چارے تیرے دسترخوان

سے گرتے ہیں چنوں۔ پر تو وہی خداوند ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے اے مہربان خداوند یہ بخش کہ میں تیرے پیارے بیٹے یسوع مسیح کے گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور اُسکے لہو کو اس وضع سے پیوؤں کہ میرا گناہگار بدن اُسکے بدن سے پاک ہو جائے اور میری روح اُسکے بیش قیمت لہو سے دھوئی جائے اور میں اُس میں ہمیشہ رہوں اور وہ مجھ میں۔ آمین۔

اتوار کی صبح۔ عبادتِ عام سے پیشتر۔
دعا

اے رحیم خداوند میں گستاخی سے اپنی نیکی پر نہیں بلکہ تیری گوناگون اور بڑی رحمتوں پر تکیہ کر کے تیرے دسترخوان پاس آتا ہوں۔ میں اس لائق نہیں کہ جو چورے چارے تیرے دسترخوان سے گرتے ہیں چنوں۔ پر تو وہی خداوند ہی جس کا خاصہ سدا رحم فرمانا ہی۔ اس واسطے اے

(۴۰)

مہربان خداوند! ہمیشہ کہ میں تیرے لیے
 یسوع مسیح کے گوشت کو اس طور سے کھاؤں اور
 اس کے لہو کو اس وضع سے پیوں کہ میرا گناہگار
 بدن اس کے بدن سے پاک ہو جائے اور میری روح
 اس کے بیش قیمت لہو سے دھوئی جائے اور میں
 اس میں ہمیشہ رہوں اور وہ مجھ میں - آمین -

کہتے (سجدہ کر کے)

- ۱ میں جیسا ہوں کہ عذر کر
 صرف تیرے خون پر آسرا دھر
 اور تیرے تیری دعوت پر
 تجھ پاس اے بڑے آنا ہوں
- ۲ میں جیسا ہوں بلا تاخیر
 کہ جان کے داغوں سے تطہیر
 صرف تیرے خون کی ہی تاثیر
 تجھ پاس اے بڑے آنا ہوں
- ۳ میں جیسا ہوں دل پریشان
 گھبراہٹ - قلق - خوف - گمان
 اللہ سے بالکل حیران
 تجھ پاس اے بڑے آنا ہوں

(۳۱)

۴ میں جیسا ہوں ضعیف لاچار

جو صحت زور و مال درکار

مجھے تو دیے کو تیار

تجھ پاس اے برہ آتا ہوں

۵ میں جیسا ہوں سو اے غفور

قول تیرا مجھے ہی منظور

نجات و پاکی ہی ضرور

تجھ پاس اے برہ آتا ہوں

۶ میں جیسا ہوں روک ٹوک تو سب

پیار تیرے سے ہیں دور اے رب

صرف تیرا ہوں ہاں تیرا اب

تجھ پاس اے برہ آتا ہوں

۷ میں جیسا ہوں پیار ہے پایاں

اور اُسکی کثرت کا عرفان

تا حاصل ہو دونوں جہان

تجھ پاس اے برہ آتا ہوں

لب خوشی سے پورے بھروسے کے ساتھ آؤ۔ اور

اپنے گناہوں کی مغفرت اور اُسکی برکتوں کا دھن

حاصل کرو۔ جسے وہ سبکو مشقت عطا فرماتا ہی

جو اُسکے پاس آئے ہیں۔

عبادت کے وقت -

کسی عبادت خیز رسالہ کے مطالعہ سے اپنا دل پریشان مت کرو۔ صرف کتاب نماز کی عبادت پر دل لگاؤ۔ میں جانتا ہوں کہ ایسے رسالے اکثر ان کے مانوس طبع ہیں لیکن میرا تجربہ تو یہ ہے کہ جب تک ان کے استعمال کو میں نے ترک نہیں کیا تب تک رفاقت کی حقیقت کو نہیں جانا۔

شاید تم کہو گے کہ جب تک بہت سے لوگ عشاء ربانی میں شریک ہوتے رہیں۔ میں اتنا وقت کیونکر صرف کروں۔ تمام وقت دعا نہیں مانگ سکتا۔ خواہ مخواہ میرے خیال پراگندہ ہونگے۔

اس سوال کا کافی جواب میں ایک خط کے چند قول انتضاب کر کے دیتا ہوں جو مجھے اسی مضمون پر لکھا گیا۔

قولہ۔ عشاء ربانی کے وقت میں کسی رسالہ کو کام میں نہیں لاتا ہوں۔ ورنہ میں اپنی کل اطمینان راحت اور برکت کو برباد کرتا۔

شاید پوچھو گے کہ میں کیا کرتا ہوں - میں
 سجدہ کر کے کچھ وقت تو دعا میں اور کچھ مشرق
 ہالوں پر شور میں صرف کرتا ہوں - چنانچہ میں
 کسی برکت پر جو میں نے پائی ہے سوچتا اور خدا کا
 شکر ادا کرتا ہوں - پھر میں کسی دکھ یا تکلیف
 پر جو میں نے پائی دھیان کرتا ہوں اور بارہا صرف
 اسی حالت میں دس پندرہ منٹ تک برابر
 سجدہ میں رہ کر اسی کے ہر پہلو پر سوچتا رہا -
 حتیٰ کہ آخر کار اُس برکت کا جلوہ نظر آنے لگا جو
 اُس میں پنهان تھا - البتہ میں اپنے عیال و اطفال
 اور دوستوں کی نسبت بھی سوچتا ہوں - ہمیشہ
 اُنکے واسطے دعا تو نہیں مانگتا ہوں - صرف اُسکے
 قدموں پر اُنہیں ڈال دیتا ہوں - اور وہیں اُنہیں کمال
 اطمینان اور راحت میں دیکھتا ہوں - میں کس
 طرح کسی رسالہ کو کام میں لاؤں - خدا اپنی جناب
 مبارک کی جانب رسالوں کے ذریعہ ہدایت اور
 راہنمائی نہیں کرتا ہے - بلکہ اپنی حضوری کے
 آستانہ پر سرنگون اور مقیم رہنے سے اپنی قربت
 اور دیدار بخشنا ہے - خواہ کچھ نکرین - منتہی
 پس میں سمجھتا ہوں کہ اِس مختصر رسالہ کو گھر

چھوڑو۔ اور کتابِ نماز کی عبادت میں کمال توجہ سے شریک ہو۔

عبادت میں جب وقفہ ملے تو سجدہ کر کے اپنی آنکھیں ڈھانپو کیونکہ اگر تمہاری نگاہ ادھر ادھر پڑے تو تمہارے خیالات بھی پراگندہ ہونگے۔ اگر تمام وقت دعا نہیں مانگ سکتے ہو تو اپنے منجی کے مبارک قدموں پر خاموش پڑے رہو اور اُسکے وعدہ کو یاد کرو۔ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں۔ وہاں میں اُنکے بیچ میں ہوں۔

حالتِ خاموشی میں اگر کوئی خیال دل میں پیدا ہو۔ تو فوراً اپنا دل خداوند کی طرف رجوع کرو اور اپنا خیال اُسے بتاؤ۔ اور اپنے خداوند سے آمنے سامنے اسطرح گفتگو کرو کہ گویا وہ پھر روئے زمین پر ہوتا۔ اور یوں تمہارے اور خداوند کے درمیان پاک رفاقت ہو۔

بہتر ہوگا کہ ذیل کے گیتِ زبانی حفظ کیے جائیں۔
اغلب ہی کہ رفاقتِ اقدس کے وقت ذاتی تجربہ سے جانوگے کہ تمہارا دل انہیں مشہور گیتوں کے سادہ الفاظ میں خود بخود اپنا اظہار کرنا چاہیگا۔

رفاقِ اقدس سے پہلے -

سجدہ کر کے یہ گیت پڑھا جائے

- ۱ یسوع تو ہی میری آس آنا ہوں میں میرے پاس
آب و خون جو ہے تھے میرے چھدے پہلو سے
وہ گناہ کی دوا ہو دوزخ سے بچالے کو
- ۲ میری مصیبت ہی ہے کام روئے سے دل ہے آرام
ملتے ہیں صرف تکلیفات ان سے نہیں ہی نجات
مصیبت میری ہی بیکار جو کہ ہو تو مند گار
- ۳ عالی ہالہ میں آنا ہوں کچھ ابھی نہیں لانا ہوں
نگا ہوں فقیر بد حال مجھے ناچار کو کر لہال
دے تو مجھے صاف پوشاک کر تو میرے دل کو پاک

یا یہ -

- ۱ میں جیسا ہوں کہ عذر کر
صرف میرے خون پر آسرا دھر
اور تکیہ میری دعوت پر
تجھ پاس آے پر آنا ہوں
- ۲ میں جیسا ہوں بد لاغیر
کہ جان کے داغوں سے لطیف

- صرف تيرے خون کي هي تاثير
تجھ پاس اے برہ آتا هون
۳ مين جيسا هون دل پریشان
گھبراھٹ - قلق - خوف - گمان -
اندیشون سے بالکل حيران
تجھ پاس اے برہ آتا هون
۴ مين جيسا هون ضعيف ناچار
جو صحت زور و مال درکار
مجھے تو دينے کو تيار
تجھ پاس اے برہ آتا هون
۵ مين جيسا هون سو اے غفور
قول تيرا مجھے هي منظور
نجات و پاكي هي ضرور
تجھ پاس اے برہ آتا هون
۶ مين جيسا هون روک روک تو سب
پيار تيرے سے هيں دور اے رب
صرف تيرا هون هان تيرا اب
تجھ پاس اے برہ آتا هون

رفاقتِ اقدس کے بعد

سجدہ کر کے اُس بے بہا محبت کے لئے کہ اُس نے
اپنی جان تجھ پر فدا کی اور باقی سب مہربانیوں
اور رحمتوں کے لئے شکر گزار رہو۔ ذیل کا گیت
(حفظ) ایسے موقع پر مفید ہوگا۔

۱ حمد مسیح کی ہووے جس نے دکھ سہا
میرے لئے جان دی اپنا خون بہا
۲ اُسی خون سے ملتا فضل اور حیات
ہوں محمود اُس بے حد رحمت کی صفات

پھر اُس مذکورہ خط کے حوالہ کے موافق میں
تمہیں تاکید کرتا ہوں۔ کہ اگر تمہیں مطلب خیز
الفاظ نہ ملیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اپنے منجی کے
مبارک قدموں پر خاموش پڑو۔ اپنے خیال
اُسکے حضور چڑھنے دو۔ اپنی بابت اُس سے عرض
معروض کرو۔ ہمیں یہ ضرور نہیں کہ ہمیشہ الفاظ
ہی سے اپنے دل کے خیال ظاہر کریں وہ تو جیسا
فصیح عبارت میں دعا کو ویسا دل کی خاموش
لبریزی کو سمجھتا ہی۔

کچھ وقت باقی ہو تو آوروں کے لیے یا کسی
اپنی حاجت کے لیے دعا مانگو۔ ہر ایک نام میں
تمہاری عرض خدا سے کھجائے۔ چاہے کہ ہمیشہ
اسکی مرضی مبارک کے تابع ہو۔
اگر ہنوز کچھ وقت باقی ہی۔ اور اور دعا نہیں
مانگ سکتے۔ تو کتاب لغز میں سے پڑھو جو سب
سے بہتر عبادت خیر رسالہ ہی۔
خاصکر ۱۰۳ اور ۱۳۹ اور ۱۴۵ اور ۷۳ اور ۱۱۹ مزامیر
حسب المواقع ہیں۔ پہلے سے ان مشاموں پر نشان
کرو۔

عبادت کا عالمہ۔

سجدہ کر کے اہم کیفیت (حفظ) پڑھو۔

۱ خداوند ایک ہی میری عرض

قبول تو اسے کر

کہ تیرے گھر مبارک میں

میں رہوں عمر بھر

۲ لب دیکھا کروں اے خدا

میں تیرا پاک جمال

(۴۹)

دریافت مین کرون هیکل مین
جو تیرا هی جلال
۳ تو میرا حامی هووینگا
مصیبت کے زمان
پھاڑ تو میرا تھهریگا
جب دکھ کا هو طوفان
۴ تب خوشی کی قربانیاں
چڑھاؤنگا ضرور
اور تیری ثنا گانے مین
مین رھونگا مسرور

چند منٹ سجدہ کرکے خاموشی مین دعا مانگو
اور پیشتر ازانکہ گرجا سے باھر آؤ یہ گیت خواہ
ازبر خواہ کتاب نماز مین سے پڑھو۔

اے خداوند اب تو اپنے بندے کو اپنے قول کے
موافق سلامتی سے رخصت کرتا ہی۔

کہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھی - جو
تو نے سب لوگوں کے سامنے تیار کی ہی - قوموں کی

روشنی کے لئے ایک نور۔ اور اپنی امت اسرائیل کے
واسطے جلال۔

ستائش اب اور ابن اور روح القدس کی ہو۔
جیسی ابتدا میں تھی اس وقت بھی اور ابد الابد
رہیگی۔ آمین۔

اگر ممکن ہو تو چپ چاپ گھر آؤ۔ اور چند
منٹ سربسجود ہو۔ یہ چندان دعا کے واسطے نہیں
جتنا عبادت پر دوبارہ غور کے واسطے ضرور ہے۔
مبادا کہ جس قدر تمہارے دل کی مائلیت روحانیت
کی طرف ہوئی ہے اُس قدر اُس سے ہٹ جائے۔
تاکہ انہیں خیالات کو اپنے دل میں حفاظت سے
رکھ سکو اور اپنے سے باخبر رہو۔

صرف رفاقتِ اقدس سے پہلے اپنے تئیں اس کے
واسطے تیار کرنا نہیں چاہیئے بلکہ جب تمہیں
رفاقت حاصل ہوئی تو اُس میں قائم رہنے کے لئے
بڑی خبرداری ضرور ہے۔

ہوشیار رہو۔ کیونکہ مقدس پطرس نے رفاقتِ
اقدس کے بعد ہی اپنی طاقت پر تکیہ کرنے کے سبب
خداوند کا انکار کیا۔

اگر رفاقتِ اقدس کے بعد اپنے دل میں خاص راحت و شادمانی معلوم نہ کرو تو اپنی ہمت مت ہارو کیونکہ آماؤس میں ایسا ہوا کہ اُنکی آنکھیں کھل گئیں اور اُنہوں نے اُسکو پہچانا اور وہ اُنکے پاس سے غائب ہو گیا۔ اکثر ہمارے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ کبھی تو ہمارے دل کی آنکھیں اُسکی حضوری کی تجلی سے خوب روشن ہو جاتی ہیں۔ لیکن ناگہان وہ ہماری نظر سے غائب ہو جاتا ہے۔ اِس سے ہم تازہ سبق سیکھتے ہیں کہ ہمیں ایمان سے چلنا چاہیئے نہ کہ دیکھ بھال کے۔ اعتقاد سے نہ کہ احساس سے۔ ہم ایمان سے یقین کرتے ہیں کہ وہ اب بھی ہمارے ساتھ موجود ہے گو اُسکی حضوری کا مشاہدہ ایسا نہیں کرتے جیسا تھوڑی دیر ہوئی کہ کرتے تھے۔

پس جب گھر واپس آؤ تو چند منٹ (خواہ دو ایک ہون) سجدہ کر کے عبادت پر دوبارہ غور کرو۔ اور یاد کرو کہ وہ فی الواقع اب بھی میرے ساتھ موجود ہے جیسا تب تھا۔ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

تب اُسکی حضوری کا یقین اور فضل ایزدی کی

شادمانی اپنے دل میں رکھ کر زندگی کی جس
حالت میں تجھے رکھنا خدا کو منظور ہے۔ اُس کے
کام کاج میں مشغول ہو۔

اتوار کی رات

اُن لفظوں پر غور کرو جو اُس وقت کہے گئے
جب صلیبی خط تمہارے ماتھے پر کھینچا گیا تھا۔

ہم اِس شخص کو مسیحی جماعت کے گلہ میں
شامل کرتے ہیں اور اُس پر صلیبی خط اِس بات کا
نشان کھینچتے ہیں کہ آگے کو مسیح مصلوب پر
اعتقاد رکھنے کے اقرار سے وہ نہ شرمائے اور اُسکے
جھنڈے تلے گناہ اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے
اور جیتے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور
خدمتگزار بنا رہے۔ آمین۔

تم کہانتک اِسکے مطابق چلتے ہو۔
تم کس امر میں ناکام یا قاصر رہے۔
جانشانی کر کے اپنا چلن اِس اندازے کے موافق بناؤ۔

(۵۳)

ذیل کی دعاؤں میں سے پہلی یا کوئی ایسی
روزِ مرہ دعاؤں کے ساتھ مانگو۔

(۱) اے خداوند ایک ہی مولود بیٹے یسوع مسیح -
اے خداوند خدا - خدا کے برے - باپ کے بیٹے - جو
جہان کے گناہوں کو لیجاتا ہے - مجھ پر رحم کر -
تو جو جہان کے گناہوں کو اٹھا لیجاتا ہے مجھ پر
رحم کر -

تو جو جہان کے گناہوں کو لیجاتا ہے میری دعا
قبول کر -
تو جو خدا باپ کے دھندے ہاتھ بیٹھا ہے مجھ پر
رحم کر -

کیونکہ تو ہی صرف قدوس ہے - تو ہی صرف
خداوند ہے - تو ہی اکیلا اے مسیح روح القدس کے
ساتھ خدا باپ کے جلال میں اعلیٰ درجہ پر ہے -
آمین - (عشائے ربّانی کی نماز) -

(۲) اے قادر مطلق خدا سب رحمتوں کے بانی
میں تیرا نالائق بندہ تیری مہربانی اور محبت کے
واسطے جو تونے مجھ پر اور سارے آدمیوں پر ظاہر
کی - کمال عاجزی کے ساتھ دل و جان سے تیرا
شکر کرتا ہوں -

میں اپنی پیدائش پرورش اور اس زندگی کی ساری نعمتوں پر لیکن خصوصاً اس بے بدل مصیبت پر جو لوگ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے دنیا کی نجات کی باہم ظاہر کی تھی۔ اور فضل کے وسیلوں اور جہل کی امید پر تیرا شکر بھیجتا ہوں۔

اور میں تیری منہ کرنا ہوں کہ اپنے سارے احسانوں کی ایسی پوری سمجھ مجھ کو دے کہ میرا دل بے ریا تیرا شکر گزار ہو۔ اور میں تیری تعریف فقط اپنی زبان سے نہیں بلکہ اپنے چلن سے اس طرح ظاہر کروں کہ اپنے تئیں تیری زندگی میں سولپ دون اور تیرے حضور پاکیزگی اور راستی کے ساتھ عمر بھر چلوں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جسکو تیرے اور روح القدس کے ساتھ تمام بزرگی اور جہل ہمیشہ ہووے۔ آمین۔ (شکراۃ عمیم)

(۳) اے قادر مطلق خدا جس نے اپنا اکلوتا بیٹا عنایت کیا کہ وہ ہمارے گناہوں کا ایک کفارہ اور دہنداری کی چال کا ایک نمونہ بھی ہو۔ مجھ پر فضل کر کہ میں کمال شکرگزاری سے اُسکی وہ

بیش قیمت نعمت ہمیشہ قبول کیا کروں - اور ہر
روز کوشش کرتا رہوں کہ اُسکی پاکترین روح کے
مبارک نقش قدم پر چلوں - اُسی ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے - آمین - (ایسٹر کے بعد
دوسرے اتوار کی دعا)

پیر - منگل اور بُدھ کے روز ان دعاؤں میں ایک
یا دو اپنی روزمرہ دعاؤں کے ساتھ مانگو۔

بعد کے خیالات

جس حال میں کہ اکثر لوگ رفاقتِ اقدس کی
کچھ پروا نہیں کرتے ہیں اور تم اُسکی شراکت کو
غنیمت اور عزیز جانتے ہو تو خبردار رہو کہ مبادا
کہیں اپنی نیکوئی کا زعم تمہارے ذہن میں
نہ سما جائے - صرف وہم نہیں بلکہ واقع میں بڑا
خطرہ ہی - کہ کسی فرض کو ادا کر کے اپنی باپت
تو خاطر جمعی کر لیجائے - اور اُس سے غفلتوں کی
حقارت دل میں پیدا ہو - ایسے کل بیہودہ خیالوں
کو رد کرنا چاہیئے - یاد رکھو کہ تم واجبات سے
آگاہ کئے گئے ہو - اور جس کو زیادہ دیا گیا اُس

سے زیادہ مانگیں گے۔ جب سب کچھ جو تمہارے
لئے فرمایا گیا کرچکو تو کہو ہم نکتے بندے ہیں کیونکہ
جو کچھ ہمیں کرنا واجب تھا وہی کیا۔

کیا تم نے سب کچھ کیا ہی۔ یا کیا تم نے نصف
بھی کیا ہی۔ یقیناً تم نہ صرف اُسکے نکتے بندے
ہو بلکہ نا لائق بندے ہو۔

کثرت سے معافی حاصل ہوئی! پس غرور کو تا
ابد بالائے طاق رکھو۔ کیا جس گناہکار کو ابھی
معشرت ملی ہی وہ شیخی سے سر اٹھانے کی
جرات کریگا۔

رفاقت اقدس میں شراکت

کتنے مرتبہ رفاقت اقدس میں شریک ہونا چاہیئے۔
ظاہر ہی کہ رسول کم سے کم ہر اتوار کو اُسکی
تقدیس کیا کرتے تھے۔ (اعمال ۲۰-۷) سب سے بہتر
ہی کہ رسولوں کے نقش قدم پر چلیں وہ تو خداوند
کے ہمراہ تھے اور اُس سے رو برو گفتگو کیا کرتے
تھے انہیں ہم سے زیادہ ضرورت نہ تھی کہ مرئی

طور پر اُسکي يادگاري کرين يا غير مرئي طور سے
اُسکي پاک رفاقت سے فيض اور برکت پايں -
خير اگر هر هفته نه هوسکے تو هر مهينه يا جتنے
مرتبہ بن پڑے -

ليکن جس قدر زيادہ اُس مين شريك هوگے
اُسي قدر زيادہ تم اُسے سمجھوگے اور عزيز القدر
جانوگے -

تم جانتے هو که عادت کي کيسي قدرت هي پس
جيسي اور امور مين ويسی رفاقت اقدس کي
نسبت عادت نيك پيدا کرنی چاهيئے -

اگر هر اتوار رفاقت اقدس مين شريك هو تو
خبردار! صرف ظاهري رسم نه بنجائے - اس خطرے
سے بچاؤ کي يہ ايك صورت هي که مختلف اوقات
پر متفرق غرضون سے اُس مين شريك هون -
کبهي تر و تازگي کي غرض سے آئين - جب هماري
تھکي ماندي جان خداوند کے پاس آتي هي تاکہ
آرام اور اطمینان پائے - کبهي جب دل مين راحت
هي تو خدا کي ستايش کے ليے - کبهي اُس خوشي
و خرمي کے ليے جو خداوند اور اُسکے مقدسون کي
رفاقت اور صحبت سے حاصل هوئي هي - بعض

وقت ہمیں یہ خطرہ معلوم ہوتا ہی کہ دلیوں
 خیالات کا غلبہ خداوند کی یاد کو ہم سے باآسانی
 فراموش کرا دے۔ سو ہم اپنی روحانی طاقت کی تر
 و تازگی کے لئے خداوند کی پاک رفاقت میں آئے
 ہیں۔ بعض وقت ہم دلی توبہ کے ساتھ آئے ہیں۔
 کہ ہم نے اپنے خداوند کو زخمی کیا۔ ہمیں اس کے
 دشمنوں کو کفر بکنے کا موقع دیا۔ اب ہم بدل و
 جان چاہتے ہیں کہ اپنا غم اور پشیمانی خداوند پر
 ظاہر کریں۔ بعض وقت اپنے تئیں فراموش کر کے
 صرف اوروں کے لئے سفارش کرنا چاہتے ہیں۔
 اس نظر سے کیونکر ہوسکتا ہی کہ یہ رہت بارگراں
 یا ظاہری رسم بن جائے۔

کوشش کرو کہ ہر موقع پر غور و سفارش کے لئے
 کوئی خاص مضمون تمہارے زیرِ نظر رہے۔ تاکہ اپنی
 ذات۔ حاجات۔ تکلیفات و شکرات کے مغلوب
 نہ ہو جا۔ جیسے اور معاملات میں وہی دینی
 امور ذات میں بھی خود غرضی کو ترک کرنا
 چاہیے۔

علي الصباح رفاقت اقدس

ون چسٽر ڪے اسٽف سموائل ولبرفورس صاحب نے
 ٻيہ صلاح دي کہ علي الصباح رفاقت اقدس
 مین شريڪ هو اور روز کا عمدہ اور پہلا حصہ
 روح کي تر و تازگي اور دل کي يڪتائي اُس اعليٰ
 خدمت مین صرف کرو۔ اگر علي الصباح نہ هوسکے
 نو عشائے رباني مین شريڪ هونے سے پيشتر قدرے
 معمولي غذا کھانا کچھ عيب نہيں هي۔

ٻيہ قول اسلئے نقل هوا کہ بعض نہار منہ رفاقت
 اقدس مین شريڪ هونا ضروري خيال کرتے هيں
 ليکن همارے خداوند نے شام کے کھانے کے بعد اسکو
 مقرر ڪيا پس اُس سے پہلے کچھ کھا لینا برا نہيں
 هي۔

رفاقت اقدس مین جو تر و تازگي اور اطمینان
 حاصل هوتي هي اُسکے لحاظ سے اگر ممکن هوتو
 علي الصباح آؤ۔ ليکن اگر طاقت حاصل کرنیکے
 واسطے کچھ کھانا کھانيکي ضرورت معلوم هوتو بلا
 تامل کھاؤ۔ کسے تمھارے جسم کو غوراک کا محتاج
 بنایا۔ هرگز هرگز گمان مت کرو کہ اگر خدا کي

(۶۰)

شرعون سے دیدہ و دانستہ غفلت کبھائے تو اس
سے خدا خوش یا جلالی ہوگا۔

ہائبل کی تلاوت

اپنے لئے قانون مقرر کرو کہ کم از کم دن بھر میں
ایک دفعہ ضرور ہائبل کی تلاوت کروگے۔ خواہ اور
کچھ ہی بن پڑھے رہ جائے۔ اپنی ہائبل کو بن
کھولے کبھی مس نہ رہے دو۔

سب سے بہتر یہ ہے کہ کسی ترکیب سے پڑھو۔
مثلاً روزِ مرتہ کے دوسرے وردوں میں سے ایک ورد
پڑھو اور عہدِ عتیق میں سے کسی کتاب کا ایک
باب لیکن جس کتاب کو پڑھنا شروع کرو ابتدا سے
انتہا تک پڑھو۔ یا روز کے دوسرے وردوں میں سے
ایک ورد صبح اور ایک شام کو پڑھو۔ اگر اتنا نہ
پڑھ سکو تو ایک ورد پڑھو۔ یا صبح شام چند آیتیں۔
مگر ادھر ادھر سے نہیں۔ کسی کتاب کو سلسلہ وار
ابتدا سے انتہا تک پڑھو۔

ہمیشہ بائبل پڑھنے سے پہلے ایسے کچھ لفظوں کو
اپنے دل میں کہہ کر برکت کے لئے دعا مانگو۔
اے خداوند اپنا پاک کلام مجھے سکھا اور میری
آنکھوں کو کھول۔

اے خداوند مجھے اپنی راہ سکھا۔ مجھے اُس راہ
پر جو برابر ہی لے چل۔

تھوڑے ہی عرصہ میں بہت کچھ سیکھ لوگے۔
اگر کسی مقام کو توجہ کے ساتھ پڑھنے کے بعد چند
منٹ تک غور سے اُس پر سوچو تو اُس سے بڑی
مدد اور اطمینان حاصل ہوگی۔ معلوم کرو گے کہ روح
القدس واقع میں ہمیں سکھاتا ہی۔ یا تو کوئی
آیت تمہارے ذہن پر نقش کرتا ہی۔ یا کسی
مشہور مقام کو نئی روشنی میں دکھاتا ہی۔

اگرچہ ہر روز قانون پر قانون۔ تھوڑا یہاں تھوڑا
وہاں۔ تو بھی اسی طرح بہت کچھ سیکھا جاتا ہی۔

سقاوت

خدا اُسی کو پہچان کرنا ہی جو خوشی سے دینا ہی -
 اگر تیرے پاس بہت ہو تو بہتایم سے دے - اگر
 تیرے پاس تھوڑا ہو تو کوشش کر کے خوشی کے
 ساتھ اُس تھوڑے میں سے دے - سب سے بہتر
 طریقہ جس سے ہر موقع پر مستعدی اور خوش دلی
 سے خیرات کرسکو یہ ہی - کہ اپنی آمدنی
 کا ایک حصہ لکھ رکھو - تب تمہارے پاس
 مقدس خزانہ ہوگا جس میں سے حسب ضرورت
 کشادہ دلی سے خیرات کرسکتے ہو - روپیہ تو خدا
 کے نام پر وقف ہو چکا - صرف مناسب طور پر
 صرف کرنا باقی ہی -

اگر تم نے چار ناچار کسی مطلوبہ چیز کا خریدنا
 اس غرض سے ملتوی رکھا کہ کچھ خیرات کرسکو
 البتہ خود نزاری تو کی - تو یہی بہ بد النظام
 خانسامانی ہی - کیا اس سے خدا کہیں زیادہ
 خوش نہ ہوتا - کیا یہ زیادہ تر سچی خود نزاری
 نہ ہوتی اگر تم وہی روپیہ پہلے سے خیرات کے لئے
 الگ کر رکھتے -

سب سے پہلے خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈو۔
 چاہیئے کہ جیسے اُور باتون میں ویسے خیرات میں
 سب سے پہلے خدا کی بادشاہی کو ڈھونڈیں۔
 یعنی پہلے سے اپنی آمدنی کا ایک حصہ لِّلہ الگ
 کر رکھیں۔

حاصلِ کلام

چاہیئے کہ (جیسا خود خدا چاہتا ہے) دین تمہاری
 خوشوقتی یاوری اور اطمینان کا باعث ہو۔ خدا
 ظالم حاکم نہیں۔ مہربان باپ ہے۔ اُسے اپنے
 فرزندوں کی خوشی و خرمی منظور ہے۔
 اگر توجہ سے انجیل پڑھو تو جانو گے کہ وہ دین جو
 خداوند مسیح نے سکھایا نہایت ہی سادہ اور صاف
 تھا۔ ہر ایک اُسے سمجھ سکتا تھا۔ تم اُسے مت
 الجھاؤ جس سے وہ ظاہری رسوم اور بیہودہ
 دستوروں سے بارِ گران بن جائے۔

دین کا نور خداوند یسوع کی محبت ہے۔ کوشش
 کرو کہ اُس کا احساس دل میں پیدا ہو۔ اُس پر
 غور کرتے رہو جب تک وہ خیال تمہاری زندگی کا

جزو نہ ہو جائے - سوچو کہ کیسی تہہ دل سے تمہارا منہجی تمہیں پیار کرتا ہی - جو کچھ اُسے تمہارے واسطے کیا ہی - جو کچھ اُسے تمہیں بخشا ہی - جو کچھ وہ تم سے وعدہ کرتا ہی - ان سب پر دھیان کرو - نہ صرف اُس مصیبت کا خیال کرو جو اُس نے تم سے کی بلکہ اُسکی اُس جلالی اور فیض بخش مصیبت کا بھی جو اُسے کل عالم سے کی کہ اپنے یقین قربان کر کے جہان کا گناہ اُٹھا لے گیا - پس کوشش کرو کہ تمہارا دل یسوع کی مصیبت کی حقیقت کا تجربہ حاصل کرے جس سے تم دلشاد اور خوشوقت ہوؤ -

عداوند کی زیادہ سے زیادہ پہچان حاصل کر لے جاؤ - اُسکی زندگی کے حالات پر جو انجیل میں مندرج ہیں بار بار خوب غور و فکر کرو - اور اُنکے واقعی امر ہولیکا لیٹن دل میں پیدا کرو - یہودہ اور جلیل کے نشیب و فراز میں عداوند یسوع مسیح کی پیروی کرو - اُسے اپنی نظر کے سامنے رکھو اور اُسکی آواز کے شنوا ہو - اُسکی پاکیزگی - اطمینان خاطر - مصیبت و مشقت - اوروں کی خاطر اپنے یقین قربان کرنا - راستی کی طرفداری میں ہمت -

اپنے کام میں کمال استحکام سے مصروف رہیگا
حوصلہ - اُسکی برداشت اور صبر - قناعت اور
حلیمی - مہربانی اور سوچ بچار پر غور کرو - یہاں تک
کہ حقیقی محبت کی پُر تعظیم سرگرمی کے ساتھ
اُسے پیار کرنیکو گویا مجبور ہو جاؤ -

تم اُس پر غور کرو - جب اُسکی زیادہ سے
زیادہ سیرت کی خوبی کا معائنہ کرو گے تو تمہارے
دلون میں یہ اشتیاق پیدا ہوگا کہ ہر روز کوشش
کرتے رہو تاکہ اُسکی پاکترین روش کے مبارک نقش
قدم پر چلو -

یسوع کی شاندار محبت بڑے بڑے کاموں کو انجام
دینے کی ہمت بندھواتی ہی اور ہمیشہ روز افزون
کمال کے شوق کو ابھارتی ہی - یہی تمہیں عالی
خیال بنا سکتی ہی -

روزِ مرّہ کی دعائیں

صبح کے وقت

اے خدا ہمارے آسمانی باپ - میں تیری ساری
رحمتوں کے لئے جو تونے مجھ پر کیں تیرا

شکر کرتا ہوں - مین تیرا شکر کرتا ہوں کہ تو نے
اپنے بیٹے کو میرا فدیہ ہونیکے واسطے دیدیا - کہ
تو نے مجھے مسیح کا عضو - خدا کا فرزند - اور
آسمانی سلطنت کا وارث بنایا ہی - اُن سب
برکتوں کے لئے مین تیرا شکر کرتا ہوں جو تو نے
مجھے بخشین -

تو میرے دل کا حال جانتا ہی - جو کچھ تو میرے
لئے درکار اور ضرور جانتا ہی مجھے عطا فرما - مجھے
توفیق دے کہ مین اپنے گناہوں کے لئے مغموم
ہوؤں - میری یاوری کر کہ مین اپنے منجی پر
مستحکم ایمان رکھوں - مجھے وہ اطمینان اور
تسکین حاصل ہو جو اُن لوگوں کو حاصل ہی جنکے
دلون نے اُس مین قرار پایا ہی -

ہر روز مجھے اپنی پاک مرضی کی پہچان دے -
مدد کر کہ مین تجھے خوش کر سکوں - اے خداوند
آج میرے ساتھ ہو اور جو کچھ مین کروں اُس مین
میری حمایت اور ہدایت کر - اور یہ توفیق بخش
دے کہ جس حالت مین مجھے رکھنا منظور ہی
اُس مین جو کچھ مجھ پر فرض اور واجب ہی
اُسے ادا کیا کروں -

اے خداوند مجھے اپنی معرفت اور محبت کی تعلیم دے۔ ایسا کر کہ آپ کو بالکل تجھے سونپ دوں۔ زندگی اور موت میں اور تا ابد تیرا ہو رہوں۔ اے آسمانی باپ یہ یسوع مسیح کی خاطر بخش دے۔ آمین۔

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری خطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصور وار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ اُس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابد الابد تیرا ہی ہے۔ آمین۔

سوال

میں اُسکے واسطے کس قدر کر سکتا ہوں جسے میرے واسطے اُس قدر کیا ہے۔

اے خداوند مجھے اپنی معرفت اور محبت کی تعلیم دے۔ ایسا کر کہ آپ کو بالکل سمجھے سوچ دوں۔ زندگی اور موت میں اور تا ابد تیرا ہو رہوں۔ اے آسمانی باپ یہ یسوع مسیح کی خاطر بخش دے۔ آمین۔

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے۔ تیرے نام کی تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری خطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصور وار کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ بلکہ اُس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت اور جلال ابد الابد تیرا ہی ہے۔ آمین۔

سوال

میں اُسکے واسطے کس قدر کر سکتا ہوں جسے میرے واسطے اِس قدر کیا ہے۔

رات کے وقت

(جیسے ہو بے غلر ہر شب اپنے منہجی کے
قدموں میں پھر آؤ۔)

تم جیسے ہو بلا تاخیر
کہ جان کے داغوں سے تطہیر
صرف اُسکے خون کی ہی تاثیر

آؤ اور اُس سے التجا کرو کہ گزشتہ دن کے تمام
داغوں کو دھو ڈالے۔ کیونکہ اگر ہم اپنے گناہوں
کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہ بخشنے اور ہم کو ہر
طرح کی ناراستی سے پاک کرنے میں صادق الثول
اور عادل ہی۔

اِس رحمت کے لئے اُس کا شکر گزار ہونا مست
بہولو کہ وہ تمہیں ایسی کثرت سے معاف کرتا
ہی۔)

خداوند مجھ پر رحم کر
مسیح مجھ پر رحم کر
خداوند مجھ پر رحم کر

اے خداوند - يسوع مسیح کی خاطر مجھے معاف
کر۔ جو خطا آج میں نے خیال قبول اور فعل سے کی
ہی اُسکے لئے مجھے معافی بخش۔
جو مجھکو کرنا لازم تھا وہ میں نے نہیں کیا۔ اور
جو مجھکو کرنا جائز نہ تھا وہ میں نے کیا۔ اے
خداوند مجھے معاف کر۔

اے رحیم خداوند مجھکو معافی اور سلامتی
بخش کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤں اور خاطر
جمعی سے تیری بندگی کروں۔ يسوع مسیح کے
وسیلے سے۔ آمین۔

اے خداوند خدا میں مغفرت اور رحمت کے سبب
وعدوں کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔ تو نیک ہی اور
نیکی کرتا ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔
آج کی تمام نعمتوں اور برکتوں کے لئے میں تیرا
شکر کرتا ہوں۔ تو میرا خدا ہی میں تیرا شکر
کرونگا۔ تو میرا خدا ہی میں تیری ستائش
کرونگا۔

حمد اب اور اب اور روح القدس کی ہو۔
جیسی ابتدا میں تھی اسوقت ہی اور ابدالاباد
دھیکي۔ آمین۔

اے خداوند - يسوع مسیح کی خاطر مجھے معاف
کر۔ جو خطا آج میں نے خیال قبول اور فعل سے کی
ہی اُسکے لئے مجھے معافی بخش۔
جو مجھکو کرنا لازم تھا وہ میں نے نہیں کیا۔ اور
جو مجھکو کرنا جائز نہ تھا وہ میں نے کیا۔ اے
خداوند مجھے معاف کر۔

اے رحیم خداوند مجھکو معافی اور سلامتی
بخش کہ میں تمام گناہوں سے پاک ہو جاؤں اور خاطر
جمعی سے تیری بندگی کروں۔ يسوع مسیح کے
وسیلے سے۔ آمین۔

اے خداوند خدا میں مغفرت اور رحمت کے سبب
وعدوں کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں۔ تو نیک ہی اور
نیکی کرتا ہی۔ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔
آج کی تمام نعمتوں اور برکتوں کے لئے میں تیرا
شکر کرتا ہوں۔ تو میرا خدا ہی میں تیرا شکر
کرونگا۔ تو میرا خدا ہی میں تیری ستائش
کرونگا۔

حمد اب اور ابن اور روح القدس کی ہو۔
جیسی ابتدا میں تھی اسوقت ہی اور ابدالاباد
دھیکی۔ آمین۔

اے خداوند خدا مجھے برکت دے اور رات کو
میری حفاظت کر۔ یسوع مسیح کی خاطر سے۔
آمین۔

اے خداوند مہین تیری منت کرتا ہوں کہ اُس
(شخص یا مَشی کا نام لو جسکے لئے دعا مانگنی
چاہتے ہو) کو برکت دے۔

اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہی تیرے نام کی
تقدیس ہو۔ تیری سلطنت آئے۔ تیری مرضی
جیسی آسمان پر پوری ہوتی ہی۔ زمین پر بھی
ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہماری
خطاؤں کو معاف کر کہ ہم بھی اپنے ہر قصور وار
کو معاف کرتے ہیں۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا
بلکہ اُس شریر سے بچا۔ کیونکہ سلطنت قدرت اور
جلال ابد الابد۔ تیرا ہی ہے۔ آمین۔



سوال و جواب

سوال - عشائے ربانی کی سکریمنٹ کس واسطے مقرر ہوئی -

جواب - اُس قربانی کی ہمیشہ کی یادگاری کے واسطے جو مسیح کی موت سے ہوئی اور اُن فائدوں کے واسطے جو اُس کے سبب سے ہمیں حاصل ہوئے ہیں -

سوال - عشائے ربانی کا ظاہری جزو یا نشان کیا ہے -

جواب - روٹی اور وائن جسکے کھانے اور پینے کا حکم خداوند نے دیا -

سوال - باطنی جزو یا وہ چیز جس کے یہ نشان ٹھہرائے گئے - کیا ہے -

جواب - مسیح کا بدن اور لہو - جسے عشائے ربانی میں ایماندار فی الحقیقت اور بے شک لیتے اور حاصل کرتے ہیں -

سوال - ہمیں اُس سے کیا فائدے ملتے ہیں -

جواب - ہماری روحیں مسیح کے بدن اور لہو سے

مضبوط اور تازہ ہو جاتی ہیں جیسا کہ ہمارا بدن
روٹی اور وائن سے -

سوال - عشائے ربانی میں جو شریک ہوا چاہتے
ہیں - انہیں کیا کیا ضرور ہے -

جواب - یہ کہ وہ آپ کو آزمائیں کہ اپنے پچھلے
گناہوں سے سچی توبہ کرتے - اور نئی چال چلنے کا
مضبوط ارادہ رکھتے - اور مسیح کے وسیلے خدا کی
رحمت پر زندہ ایمان رکھتے اور شکر گزاری سے
اُسکی موت کو یاد اور سب آدمیوں سے محبت
رکھتے ہیں یا نہیں -